يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ لِلّهِ شُهَدَاء بِالْقِسْطِ

اے ایمان والو! کھڑے ہو جایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی ،

الْمَآئِدَة

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَـنِ الرَّحِيمِ

.1 اے ایمان والو! پورا کرو قرار (عہد و پیان)۔
حلال ہوئے تم کو چوپائے مویشی، سوا اسکے جو تم کو سنادیں گے،
مگر حلال نہ جانو شکار کو اپنے احرام میں۔
(بیشک) اللہ حکم کرتا ہے جو چاہے۔

.2 اے ایمان والو! حلال نہ سمجھو اللہ کے نام کی چیزیں اور نہ ادب والا مہینہ،
اور نہ نیاز کے جانور جو کعبے کو جائیں، اور نہ (انکی جنکے) گلے میں لٹکن والیاں (پڑے ہیں)
اور نہ آنے والوں کو ادب والے گھر کی طرف، کہ ڈھونڈتے ہیں فضل اپنے رب کا اور خوشی۔
اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو۔
اور باعث نہ ہو تم کو ایک قوم کی دشمنی کہ تم کو روکتے تھے ادب والی مسجد سے، اس پر کہ زیادتی کرو۔
اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر،
اور مدد نہ کرو گناہ پر اور زیادتی پر، اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ (بیشک) اللہ کا عذاب سخت ہے۔

.3 حرام ہوا تم پر مُردہ، اور لہو، اور گوشت سوٗر (خنزیر) کا، اور جس چیز پر نام پکارا اللہ کے سوا (غیراللہ) کا،
اور جو مر گیا (گلا) گھٹ کر، یا چوٹ سے یا گر کر یا سینگ مارے سے، (لگنے)
اور جسکو کھایا پھاڑنے والے (درندے) نے، مگر جو ذبح کر لیا۔

---

3. اور (حرام ہے) جو ذبح ہوا کسی تھان (آستانے) پر، اور یہ کہ بانٹا (قسمت معلوم) کرو پانسے ڈال کر۔ یہ گناہ کا کام ہے۔

آج ناامید ہوئے کافر تمہارے دین سے، سو اُن سے مت ڈرو، اور مجھ سے ڈرو،

آج میں پورا دے چکا تم کو دین تمہارا اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا اور پسند کیا میں نے تمہارے واسطے دین مسلمانی (اسلام)۔

پھر جو کوئی ناچار (مجبور) ہو گیا بھوک میں، کچھ گناہ پر نہیں ڈھلتا، تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔

4. تجھ سے پوچھتے ہیں کہ انکو کیا حلال ہے، تو کہہ، تم کو حلال ہیں ستھری چیزیں،

اور جو سدھاؤ شکاری جانور (شکار پر) دوڑانے کو، کہ انکو سکھاتے ہو کچھ ایک جو اللہ نے تم کو سکھایا ہے،

سو کھاؤ اس میں سے کہ رکھ چھوڑیں تمہارے واسطے، اور اللہ کا نام لو اس پر۔

اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ (بیشک) اللہ شتاب (جلدی) لینے والا ہے حساب۔

5. آج حلال ہوئیں تم کو سب چیزیں ستھری (پاکیزہ)۔

اور کتاب والوں کا کھانا تم کو حلال ہے، اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے،

اور (حلال ہیں) قید والی عورتیں مسلمان، اور قید والی عورتیں کتاب والوں کی،

جب دو انکو مہر اُنکے، قید (نکاح) میں لانے کو، نہ مستی نکالنے کو، اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو۔

اور جو کوئی منکر ہوا ایمان سے اسکی محنت ضائع ہوئی، اور آخرت میں وہ ہارنے والوں میں ہے۔

6. اے ایمان والو! جب اٹھو (کھڑے ہو) نماز کو (کیلئے)،

تو دھولو اپنے منہ، اور ہاتھ کہنیوں تک، اور مل (مسح کر) لو اپنے سر کو اور پاؤں (دھولو) ٹخنوں تک۔

اور اگر تم کو (حالت) جنابت ہو تو (نہا کر) خوب طرح پاک ہو۔

اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں، یا ایک شخص تم میں آیا ہے جائے ضرور (بیت الخلا) سے، یا لگے (مباشرت کی) ہو عورتوں سے،

پھر نہ پاؤ پانی، تو قصد (تیمم) کرو زمین (مٹی) پاک کا، اور مل (مسح کر) لو اپنے منہ اور ہاتھ اس سے،

اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ مشکل رکھے،

اور لیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے، اور اپنا احسان پورا کیا چاہے (کرنا چاہتا ہے) تم پر، کہ شاید تم احسان مانو۔

.7 اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اُوپر، اور عہد اس کا جو تم سے ٹھہرایا (لیا)،
جب تم نے کہا کہ ہم نے سُنا اور مانا۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے، (بیشک) اللہ جانتا ہے جیوں (دلوں) کی بات۔

.8 اے ایمان والو! کھڑے ہو جایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی،
اور ایک قوم کی دشمنی کے باعث عدل نہ چھوڑو۔
عدل کرو۔ یہی بات لگتی ہے تقوی سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو۔

.9 وعدہ دیا اللہ نے ایمان والوں کو، جو نیک عمل کرتے ہیں کہ اُن کو بخشنا ہے اور بڑا ثواب ہے۔

.10 اور جو لوگ منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وہ ہیں دوزخ والے۔

.11 اے ایمان والو! یاد رکھو احسان اللہ کا اپنے اوپر،
جب قصد کیا ایک لوگوں نے کہ تم پر ہاتھ چلائیں، پھر روک لئے تم سے اُنکے ہاتھ،
اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ اور اللہ پر چاہیئے بھروسا ایمان والوں کو۔

.12 اور لے چکا ہے اللہ عہد بنی اسرائیل کا، اور اٹھائے (مقرر کیے) ہم نے اُن میں بارہ سردار۔
اور کہا اللہ نے میں تمہارے ساتھ ہوں،
تم اگر کھڑی رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوۃ، اور یقین لاؤ گے میرے رسولوں پر اور انکو مدد دو گے، اور قرض دو گے اللہ کو، اچھی طرح کا قرض،
تو میں اتاروں گا تم سے بُرائیاں تمہاری، اور داخل کروں گا تم کو باغوں میں کہ بہتی نیچے اُنکے نہریں،
پھر جو کوئی منکر ہوا تم میں اسکے بعد، وہ بیشک بھولا سیدھی راہ سے۔

.13 سو اُنکے عہد توڑنے پر ہم نے انکو لعنت کی، اور کر دیئے انکے دل سیاہ۔
بدلتے ہیں کلام (اللہ) کو اپنے ٹھکانے (انکی اصل جگہ) سے، اور بھول گئے ایک فائدہ لینا اس نصیحت سے جو انکو کی تھی۔
اور ہمیشہ تو خبر پاتا ہے انکی ایک دغا (خیانت) کی، مگر تھوڑے لوگ ان میں۔
سو معاف کر اور درگذر (کر) اُن سے، (بیشک) اللہ چاہتا (پسند کرتا) ہے نیکی (اچھا کرنے) والوں کو۔

.14 اور وہ جو کہتے ہیں آپ (خود) کو نصاریٰ، اُن سے بھی لیا تھا ہم نے عہد اُنکا،
پھر بھول گئے ایک فائدہ لینا، اس نصیحت سے جو اُنکو کی تھی،
پھر ہم نے لگا دی (اُنکے درمیان) آپس میں دشمنی اور کینہ قیامت کے دن تک۔
اور آخر جزا دیگا اُن کو اللہ جو کرتے تھے۔

.15 اے کتاب والو! آیا تم پاس رسول ہمارا،
کھولتا ہے تم پر بہت چیزیں جو تم چھپاتے تھے کتاب کی، اور درگذر کرتا ہے بہت چیز سے۔
تم پاس آئی ہے اللہ کی طرف سے روشنی، اور کتاب بیان کرتی۔
.16 جس سے اللہ راہ پر لاتا ہے جو کوئی تابع ہوا اسکی رضا کا، بچاؤ کی راہ پر،
اور انکو نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی میں اپنے حکم سے، اور ان کو چلاتا ہے سیدھی راہ۔

.17 بیشک کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا۔
تو کہہ پھر کس کا کچھ چلتا ہے اللہ سے، اگر وہ چاہے کہ کھپا دے (فنا کر دے) مسیح مریم کے بیٹے کو اور اُسکی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں سارے۔
اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان و زمین کی اور جو دونوں کے بیچ ہے۔
بناتا ہے جو چاہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

.18 اور کہتے ہیں یہود اور نصاریٰ ہم بیٹے ہیں اللہ کے، اور اس کے پیارے۔
تُو کہہ پھر کیوں عذاب کرتا ہے تم کو تمہارے گناہوں پر؟ کوئی نہیں، تم بھی ایک انسان ہو اُسکی پیدائش میں،
بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے جس کو چاہے۔
اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان و زمین کی، اور جو دونوں کے بیچ ہے۔ اور اسی کی طرف رجوع (لوٹ کر جانا) ہے۔
.19 اے کتاب والو! آیا ہے تم پاس رسول ہمارا، تو ڑا پڑے پیچھے رسولوں کا (سلسلہ رسالت منقطع رہنے کے بعد)،
کبھی (مبادا) تم کہو کہ ہم پاس نہ آیا کوئی خوشی اور ڈر سنانے والا۔ سو آ چکا تمہارے پاس خوشی اور ڈر سنانے والا۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

20. اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو، اے قوم! یاد کرو، احسان اللہ کا اپنے اوپر، جب پیدا کئے تم میں نبی اور کر دیا تم کو بادشاہ۔
اور دیا تم کو جو نہیں دیا کسی کو جہان میں۔

21. اے قوم! داخل ہو زمین پاک ہے (ارضِ مقدس میں)، جو لکھ دی ہے اللہ نے تم کو،
اور الٹے نہ (اگر پسپا ہو) جاؤ اپنی پیٹھ پر، پھر جا پڑو گے نقصان میں۔

22. بولے، اے موسیٰ! وہاں ایک لوگ ہیں زبردست۔ اور ہر گز وہاں نہ جائیں گے، جب تک وہ نکل چکیں وہاں سے۔
پھر اگر وہ نکلیں وہاں سے، تو ہم داخل ہوں۔

23. کہا دو مردوں نے ڈر والوں میں سے، خدا کی نوازش تھی اُن دو پر، پیٹھ (گھس) جاؤ اُن پر حملہ کر کر دروازے میں۔
پھر جب تم اس میں پیٹھو (داخل ہو)، تو تم غالب ہو۔
اور اللہ پر بھروسا کرو اگر یقین رکھتے ہو۔

24. بولے، اے موسیٰ! ہم ہرگز نہ جائیں ساری عمر، جب تک وہ رہیں گے اس میں،
سو تُو جا اور تیرا رب دونوں لڑو، ہم یہاں ہی بیٹھے ہیں۔

25. بولا، اے رب! میرے اختیار میں نہیں، مگر میری جان اور میرا بھائی، سو فرق کر تو ہم میں اور بے حکم قوم میں۔

26. کہا تو وہ (سرزمین) ان سے بند ہوئی چالیس برس۔ سر مارتے (بھٹکتے) پھریں گے ملک میں۔
سو تو افسوس نہ کر بے حکم لوگوں پر۔

27. اور سنا ان کو احوال تحقیق آدم کے دو بیٹوں کا۔
جب نیاز (قربانی) کی دونوں نے کچھ نیاز، پھر قبول ہوئی ایک سے اور نہ قبول ہوئی دوسرے سے،
(اس نے) کہا میں تجھ کو مار ڈالوں گا۔
وہ بولا کہ اللہ قبول کرتا ہے (قربانی) سو ادب والوں (پرہیزگاروں) سے۔

28. اگر تو ہاتھ چلائے گا مجھ کو مارنے کو میں نہ ہاتھ چلاؤں گا تجھ پر مارنے کو۔
میں ڈرتا ہوں اللہ سے، جو صاحب ہے سب جہان کا۔

.29 میں چاہتا ہوں کہ تو حاصل کرے (سمیٹ لے) میرا گناہ، اور اپنا گناہ، پھر ہو دوزخ والوں میں۔
اور یہی ہے سزا بے انصافوں کی۔

.30 پھر اس کو راضی کیا اُسکے نفس نے خون پر اپنے بھائی کے، پھر اسکو مار ڈالا تو ہو گیا زیان (نقصان اٹھانے) والوں میں۔

.31 پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا کریدتا زمین کو کہ اس کو دکھائے کس طرح چھپاتا ہے عیب اپنے بھائی کا۔
بولا، اے خرابی! کہ مجھ سے اتنا نہ ہو سکا کہ ہوں برابر اس کوے کے، کہ میں چھپاؤں عیب اپنے بھائی کا،
پھر لگا پچھتانے۔

.32 اسی سبب سے۔ لکھا (فرض کر دیا) ہم نے بنی اسرائیل پر
کہ جو کوئی مار ڈالے ایک جان، سوائے بدلے جان کے، یا فساد کرنے پر ملک میں، تو گویا مار ڈالا سب لوگوں کو۔
اور جس نے جلایا (زندگی دی) ایک جان کو، گویا جلایا (زندہ کیا) سب لوگوں کو۔
لا چکے ہیں اُن پاس رسول ہمارے صاف حکم، پھر بہت لوگ ان میں اس پر بھی ملک میں دست درازی کرتے ہیں۔

.33 یہی سزا ہے انکی جو لڑائی کرتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے، اور دوڑتے ہیں ملک میں، فساد کرنے کو،
کہ اُنکو قتل کریے یا سولی چڑھایئے، یا کاٹیئے اُنکے ہاتھ اور پاؤں مقابل کا، یا دُور کریے (نکال دیئے جائیں) اُس ملک سے۔
یہ اُنکی رسوائی ہے دنیا میں، اور ان کو آخرت میں بڑی مار ہے۔

.34 مگر جنہوں نے توبہ کی تمہارے ہاتھ پڑنے (قابو پانے) سے پہلے۔ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

.35 اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے، اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ،
اور لڑائی کرو اس کی راہ میں شاید تمہارا بھلا ہو۔

.36 جو کافر ہیں، اگر انکے پاس ہو جتنا کچھ زمین میں ہے سارا
اور اسکے ساتھ اتنا اور، چھڑوائی (فدیہ) میں دیں اپنے قیامت کے عذاب سے، وہ ان سے قبول نہ ہو۔
اور انکو دُکھ کی مار ہے۔

.37 چاہیں گے، کہ نکل جائیں آگ سے، اور وہ نکلنے والے نہیں،
اور انکو عذاب دائم (ہمیشہ رہنے والا) ہے۔

38. اور جو کوئی چور ہو مرد یا عورت، تو کاٹ ڈالو انکے ہاتھ، سزا انکی کمائی کی،
تنبیہ اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ زور آور ہے حکمت والا۔
39. پھر جس نے توبہ کی اپنی تقصیر (گناہ) پیچھے اور سنوار پکڑی (اصلاح کرلی) تو اللہ اسکو معاف کرتا ہے۔
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
40. تو نے معلوم نہیں کیا کہ اللہ کو ہے سلطنت آسمان و زمین کی،
عذاب کرے جسکو چاہے اور بخشے جسکو چاہے۔ اور اللہ سب چیز پر قادر ہے۔

41. اے رسول! اُن پر (غمگین نہ ہو) جو دوڑ کر لگتے ہیں منکر ہونے،
وہ جو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اپنے منہ سے، اور ان کے دل مسلمان نہیں۔
اور وہ جو یہودی ہیں، جاسوسی کرتے ہیں جھوٹ بولنے کو، اور جاسوس ہیں دوسری جماعت کے، جو تجھ تک نہیں آئے۔
بے اسلوب کرتے ہیں بات کو اس کا ٹھکانا چھوڑ کر۔
کہتے ہیں، اگر تم کو یہ ملے تو لو، اور اگر یہ نہ ملے تو بچتے رہو۔
اور جس کو اللہ نے بچلانا (آزمانا) چاہا سو اس کا کچھ نہیں کرسکتا اللہ کے ہاں (مقابلہ میں)۔
(یہ) وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے نہ چاہا، کہ دل پاک کرے۔
اُن کو دنیا میں ذلت ہے، اور ان کو آخرت میں بڑی مار ہے۔
42. بڑے جاسوس جھوٹ کہنے کو، اور بڑے حرام کھانے والے۔
سو اگر آئیں تجھ پاس، تو حکم (فیصلہ) کردے ان میں، یا تغافل کر (منہ موڑلو) اُن سے۔
اور تو تغافل کرے (منہ موڑے) گا، تو تیرا کچھ نہ بگاڑیں گے۔
اور اگر حکم (فیصلہ) کرے تو حکم (فیصلہ) کر اُن میں انصاف کا۔ اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو۔
43. اور کس طرح تجھ کو منصف کریں گے؟ اور انکے پاس توریت ہے، جس میں (لکھا ہے) حکم اللہ کا،
پھر اس پیچھے پھرے جاتے ہیں۔ اور وہ ماننے والے نہیں۔

44. ہم نے اتاری توریت، اس میں ہدایت اور روشنی،
اس پر حکم (فیصلہ) کرتے پیغمبر جو حکم بردار تھے یہود کو اور (فیصلہ کرتے تھے) درویش اور عالم،
اس واسطے کہ نگہبان ٹھہرائے تھے اللہ کی کتاب پر اور اس کی خبرداری پر تھے۔
اور تم نہ ڈرو لوگوں سے، اور مجھ سے ڈرو، اور مت خرید کرو میری آیتوں پر مول تھوڑا۔
اور جو کوئی حکم (فیصلہ) نہ کرے اللہ کے اُتارے (نازل کردہ) پر، سو وہی لوگ ہیں منکر۔
45. اور لکھ دیا ہم نے اُن پر اس کتاب میں کہ جی (جان) کے بدلے جی (جان)، اور آنکھ کے بدلے آنکھ،
اور ناک کے بدلے ناک، اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور زخموں کا بدلہ برابر۔
پھر جس نے بخش دیا، تو اُس سے وہ پاک ہوا (گناہوں سے)۔
اور جو کوئی حکم (فیصلہ) نہ کرے اللہ کے اُتارے پر، سو وہی لوگ ہیں بے انصاف۔

46. اور پیچھا ڑی (بعد) میں بھیجا ہم نے انہی کے قدموں پر عیسٰی مریم کا بیٹا۔ سچ بتاتا توریت کو جو آگے (پہلے) سے تھی۔
اور اسکو دی ہم نے انجیل، جس میں ہدایت اور روشنی،
اور سچا کرتی اپنی اگلی توریت کو، اور راہ بتاتی اور نصیحت ڈروالوں کو۔
47. اور چاہیئے کہ حکم (فیصلہ) کریں انجیل والے اس پر، جو اللہ نے اتارا اس میں۔
اور جو کوئی حکم (فیصلہ) نہ کرے اللہ کے اتارے پر، سو وہی لوگ ہیں بے حکم۔

48. اور تجھ پر اتاری ہم نے (یہ) کتاب تحقیق سچا کرتی اگلی کتابوں کو، اور سب پر شامل،
سو تو حکم (فیصلہ) کر اُن میں (کے درمیان) جو اتارا اللہ نے، اور انکی خوشی (خواہش) پر مت چل، چھوڑ کر حق، جو تیرے پاس آئی۔
ہر ایک کو تم میں دیا ہم نے ایک دستور اور راہ۔
اور اللہ چاہتا تو تم کو ایک دین پر کرتا، لیکن تم کو آزمایا چاہے اپنے دیئے حکم میں، سو تم بڑھ کر لو خوبیاں (نیکیاں)۔
اللہ کے پاس تم سب کو پہنچنا (لوٹنا) ہے، پھر جتا (آگاہ کر) دیگا جس بات میں تم کو اختلاف تھا۔

49. اور یہ فرمایا کہ حکم (فیصلہ) کر ان میں جو اللہ نے اتارا، اور مت چل ان کی خوشی (خواہش) پر،
اور بچتا رہ اُن سے، کہ تجھ کو بہکا نہ دیں کسی حکم سے جو اللہ نے اتارا تجھ پر۔
پھر اگر نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ نے یہی چاہا ہے کہ پہنچا دے انکو کچھ سزا اُنکے گناہوں کی،
اور لوگوں میں بہت ہیں بے حکم۔

50. اب کیا حکم (فیصلہ) چاہتے ہیں کُفر کے (جاہلیت کے) وقت کا،
اور اللہ سے بہتر کون ہے حکم کرنے والا؟ یقین رکھتے لوگوں کو۔

51. اے ایمان والو! مت پکڑو یہود اور نصاریٰ کو رفیق (دوست)۔
وہ آپس میں رفیق (دوست) ہیں ایک دُوسرے کے۔
اور جو کوئی تم میں ان سے رفاقت (دوستی) کرے، وہ انہی میں (سے) ہے۔
(بیشک) اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

52. اب تو دیکھے گا جنکے دل میں آزار (نفاق کا روگ) ہے، دوڑ کر ملتے جاتے ہیں ان میں،
کہتے ہیں، کہ ہم کو ڈر ہے کہ نہ آجائے ہم پر گردش (آفت)،
سو شاید اللہ جلد بھیجے فیصلہ یا کچھ حکم اپنے پاس سے، تو فجر کو لگیں اپنے جی کی چھپی بات پر پچھتانے۔

53. کہتے ہیں مسلمان کہ یہ وہی لوگ ہیں کہ قسمیں کھاتے تھے اللہ کی تاکید سے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں؟
خراب کئے انکے عمل، پھر رہ گئے نقصان میں۔

54. اے ایمان والو! جو کوئی تم میں پھرے گا اپنے دِین سے تو اللہ آگے لادیگا ایک لوگ کہ انکو چاہتا ہے اور وہ اسکو چاہتے ہیں،
نرم دل ہیں مسلمانوں پر، اور زبردست ہیں کافروں پر۔
لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں، اور ڈرتے نہیں کسی کے الزام سے۔
یہ فضل ہے اللہ کا، دے گا جسکو چاہے۔ اور اللہ کشائش (فراخی) والا ہے۔

.55 تمہارا رفیق وہی اللہ ہے اور اسکا رسول، اور ایمان والے، جو قائم ہیں نماز پر اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ نو ے (جھکنے والے) ہیں۔
.56 اور جو کوئی رفاقت پکڑے اللہ کی اور اسکے رسول کی اور ایمان والوں کی، تو اللہ کی جماعت وہی ہوں گے غالب۔

.57 اے ایمان والو! رفیق نہ پکڑ وایسوں کو جو ٹھیراتے ہیں تمہارا دین ہنسی اور کھیل،
(ان میں سے) وہ جو کتاب دیے گئے تم سے پہلے، اور وہ جو کافر ہیں۔
اور ڈرو اللہ سے، اگر یقین رکھتے ہو۔
.58 اور جس وقت پکارو نماز کو اس کو ٹھیرائیں ہنسی اور کھیل۔
یہ اس واسطے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں۔

.59 تُو کہہ، اے کتاب والو! کیا بیر (ضد) ہے تم کو ہم سے، مگر یہی کہ ہم یقین لائے اللہ پر
اور جو ہم کو اُترا، اور جو اُترا پہلے، اور یہی کہ تم میں اکثر بے حکم ہیں؟
.60 تُو کہہ، میں تم کو بتاؤں، ان میں کس کی بری جگہ ہے اللہ کے ہاں؟
وہی جس کو اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضب ہوا، اور ان میں بعضے بندر کیے اور سور، اور پوجنے لگے شیطان کو۔
وہی بدتر ہیں درجہ میں، اور بہت بہکے سیدھی راہ سے۔
.61 اور جب تم پاس آئیں کہیں ہم یقین لائے، اور منکر ہی آئے تھے اور اسی طرح نکلے۔
اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے تھے۔
.62 اور تو دیکھے بہت ان میں دوڑتے ہیں گناہ پر اور زیادتی پر، اور حرام کھانے پر۔
کیا بُرے کام ہیں جو کر رہے ہیں۔
.63 کیوں نہیں منع کرتے اُنکے درویش اور مُلّا، گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے؟
کیا بُرے عمل ہیں جو کر رہے ہیں۔

64. اور یہود کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بند ھ گیا۔
انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور لعنت ہے انکو اس کہنے پر۔ بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں، خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے۔
اور اس حکم سے جو تجھ کو اُترا تیرے رب کی طرف سے، انکو بڑھے گی اور شرارت اور انکار۔
اور ہم نے ڈال رکھی ہے اُن میں دشمنی اور بیَر (عداوت) قیامت کے دن تک۔
جب ایک آگ سلگاتے (بھڑکاتے) ہیں لڑائی کے واسطے، اللہ اسکو بجھاتا ہے۔ اور دوڑتے ہیں ملک میں فساد کرتے۔
اور اللہ نہیں چاہتا فساد والوں کو۔

65. اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اتار دیتے اُنکی برائیاں اور انکو داخل کرتے نعمت کے باغوں میں۔
66. اور اگر وہ قائم رکھیں توریت اور انجیل کو اور جو اترا انکو اُنکے رب کی طرف سے، تو کھائیں اپنے اُوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے۔
کچھ لوگ ان میں ہیں سدھے (میانہ رو ہیں)۔ اور بہت اُنکے بُرے کام کر رہے ہیں۔
67. اے رسول! پہنچا جو تجھ کو اُترا تیرے رب سے۔
اور اگر یہ نہ کیا تو تُو نے کچھ نہ پہنچایا اس کا پیغام۔
اور اللہ تجھ کو بچا لے گا لوگوں (کے شر) سے،
اللہ راہ نہیں دیتا منکر قوم کو۔

68. تُو کہہ اے کتاب والو! تم کچھ راہ پر نہیں جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل، اور جو تم کو اترا تمہارے رب سے۔
اور ان میں بہتوں کو بڑھے گی اس کلام سے، جو تجھ کو اُترا تیرے رب سے، شرارت اور انکار۔
سو تُو افسوس نہ کھا اس قوم منکر پر۔
69. البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں، اور صابئین اور نصاریٰ،
جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور عمل کرے نیک،
نہ اُن پر ڈر ہے نہ وہ غم کھائیں۔

.70 ہم نے لیا تھا قول بنی اسرائیل سے، اور بھیجے اُن کی طرف رسول۔
جب آیا اُن پاس کوئی رسول، جو نا خوش (پسند نہ) آیا اُنکے جی (نفس) کو، کتنوں کو جھٹلایا اور کتنوں کا خون کرنے لگے۔
.71 اور خیال کیا کہ کچھ خرابی نہ ہوگی، سو اندھے ہو گئے اور بہرے،
پھر اللہ متوجہ ہوا اُن پر (توبہ قبول کی)، پھر اندھے اور بہرے ہوئے ان میں بہت۔
اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں۔

.72 بیشک کافر ہوئے جنہوں نے کہا، اللہ وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا۔
اور مسیح نے کہا، اے بنی اسرائیل! بندگی کرو اللہ کی، جو رب ہے میرا اور تمہارا،
مقرر جس نے شریک کیا اللہ کا، سو حرام کی اللہ نے اس پر جنت، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔
کوئی نہیں گنہگاروں کی مدد کرنے والا۔
.73 بیشک کافر ہوئے جنہوں نے کہا، اللہ ہے تین میں کا ایک، اور (حالانکہ) بندگی کسی کو نہیں مگر ایک معبود کو۔
اور اگر نہ چھوڑیں گے جو بات کہتے ہیں، البتہ جو ان میں منکر ہیں پائیں گے دُکھ کی مار۔
.74 کیوں نہیں توبہ کرتے اللہ پاس اور گناہ بخشواتے اور اللہ بخشنے والا مہربان۔
.75 اور کچھ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسول ہے۔
گزر چکے اس سے پہلے بہت رسول۔ اور اس کی ماں ولی ہے۔
دونوں کھاتے تھے کھانا،
دیکھ ہم کیسے بتاتے ہیں ان کو نشانیاں، پھر دیکھ کہاں اُلٹے جاتے ہیں۔

.76 تُو کہہ، تم ایسی چیز پُوجتے ہو اللہ چھوڑ کر جو مالک نہیں تمہارے بُرے کی، نہ بھلے کی۔
اور اللہ وہی ہے سنتا جانتا۔
.77 تُو کہہ اے اہل کتاب! مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات میں ناحق کا،
اور مت چلو خیال پر ایک لوگوں کے، جو بہک گئے ہیں آگے اور بہکا گئے بہتوں کو،
اور بھولے سیدھی راہ سے۔

.78 لعنت کھائی منکروں نے بنی اسرائیل میں سے، داؤد کی زبان پر اور عیسیٰ بیٹے مریم کی۔
یہ اس سے کہ گنہگار تھے اور حد پر نہ رہتے تھے۔
.79 آپس میں منع نہ کرتے بُرے کام سے، جو کر رہے تھے۔ کیا بُرا کام ہے جو کرتے تھے۔

.80 تُو دیکھے ان میں بہت لوگ رفیق ہوتے ہیں کافروں کے۔
بُری تیاری بھیجی ہے اپنے واسطے کہ اللہ کا غضب ہوا اُن پر اور ہمیشہ وہ عذاب میں ہیں۔
.81 اور اگر یقین رکھتے اللہ پر اور نبی پر اور جو اس پر اُترا تو انکو رفیق (دوست) نہ ٹھیراتے (بناتے)،
پر ان میں بہت لوگ بے حکم ہیں۔
.82 تُو پائے گا سب لوگوں میں زیادہ دشمنی مسلمانوں سے یہود کو اور شریک والوں کو،
اور تُو پائے گا سب سے نزدیک محبت میں مسلمانوں کی وہ لوگ جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں،
یہ اس واسطے کہ ان میں عالم ہیں اور درویش ہیں اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

.83 اور ہم کو کیا ہوا کہ یقین نہ لائیں اللہ پر اور جو پہنچا ہم پاس حق؟
اور ہم کو توقع ہے کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ نیک بختوں کے۔
.84 اور ہم کو کیا ہوا کہ یقین نہ لائیں اللہ پر اور جو پہنچا ہم پاس حق؟
اور ہم کو توقع ہے کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ نیک بختوں کے۔
.85 پھر انکو بدلہ دیا اُنکے رب نے، اس کہنے پر، باغ، نیچے انکے بہتی نہریں، رہا کریں ان میں۔
اور یہ ہے بدلہ نیکی والوں کا۔
.86 اور جو منکر ہوئے اور جھٹلانے لگے ہماری آیتیں، وہ ہیں دوزخ کے لوگ۔

.87 اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ ستھری چیزیں، جو اللہ نے تم کو حلال کیں، اور حد سے نہ بڑھو،
اللہ نہیں چاہتا زیادتی والوں کو۔

88. اور کھاؤ اللہ کے دیئے سے، جو حلال ہو ستھرا،
اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر یقین رکھتے ہو۔

89. نہیں پکڑتا تم کو اللہ تمہاری بے فائدہ قسموں پر، لیکن پکڑتا ہے جو قسم تم نے گرہ باندھی۔
سو اسکا اتار، کھلانا دس محتاجوں کو بیچ (اوسط درجے) کا کھانا، جو دیتے ہو اپنے گھر والوں کو، یا اُنکو کپڑا دینا، یا ایک گردن آزاد کرنی۔
پھر جس کو پیدا (توفیق) نہ ہو تو روزہ تین دن کا۔
یہ اُتار (کفارہ) ہے تمہاری قسموں کا جب قسم کھا بیٹھو۔ اور تھامتے رہو (حفاظت میں رکھو) اپنی قسمیں۔
یوں بتاتا ہے تم کو اللہ اپنے حکم، شاید تم احسان مانو۔

90. اے ایمان والو! یہ جو ہے شراب اور جوا اور بُت اور پانسے، گندے کام ہیں شیطان کے،
سو ان سے بچتے رہو، شاید تمہارا بھلا ہو۔

91. شیطان یہی چاہتا ہے، کہ ڈالے تم میں دشمنی اور بیَر (بغض)، شراب سے اور جوئے سے،
اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے،
پھر اب تم باز آؤ گے؟

92. اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا، اور بچتے رہو (برائیوں سے)۔
پھر اگر تم پھرو (منہ موڑو) گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر (واضح طور پر)۔

93. جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے، ان پر نہیں گناہ جو کچھ پہلے کھا چکے،
جب آگے ڈرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کیے، پھر ڈرے اور یقین کیا، پھر ڈرے اور نیکی کی،
اور اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو۔

94. اے ایمان والو!
البتہ تم کو آزمائے گا اللہ، کچھ ایک شکار کے حکم سے، جس پر پہنچیں ہاتھ تمہارے اور نیزے، کہ معلوم کرے اللہ کہ کون اس سے ڈرتا ہے، بن دیکھے۔
پھر جس نے زیادتی کی اس کے بعد تو اسکو دکھ کی مار ہے۔

.95 اے ایمان والو! نہ مارو شکار جس وقت تم ہو احرام میں۔
اور جو کوئی تم میں اسکو مارے جان کر، تو بدلہ ہے اُس مارے کے برابر مویشی میں سے،
وہ ٹھہرائیں دو معتبر تمہارے کہ نیاز پہنچا دے کعبہ تک،
یا گناہ کا اُتار (کفارہ) ہے کئی محتاج کا کھانا، یا اسکے برابر روزے، کہ چکھے سزا اپنے کام کی،
اللہ نے معاف کیا جو ہو چکا۔
اور جو کوئی پھر کرے گا، اس سے بَیر (بدلہ) لیگا اللہ، اور اللہ زبردست ہے بَیر (بدلہ) لینے والا۔
.96 حلال ہوا تم کو دریا کا شکار، اور اس کا کھانا، فائدہ کو تمہارے اور مسافروں کے۔
اور حرام ہوا تم پر شکار جنگل کا، جب تک رہو احرام میں۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے، جس پاس جمع ہو گے۔
.97 اللہ نے کیا ہے کعبہ، یہ گھر بزرگی کا ٹھہرا لوگوں کے واسطے،
اور مہینہ بزرگی کا، اور قربانی لے جانی اور گلے میں لٹکن والیاں (پٹے والے جانور)۔
یہ اس واسطے کہ تم سمجھو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں،
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
.98 جان رکھو! کہ اللہ کی مار سخت ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے۔

99 رسول پر ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو ظاہر میں کرو گے اور جو چھپا کر۔
.100 تُو کہہ، برابر نہیں گندا (ناپاک) اور پاک، اگرچہ تجھ کو خوش لگے گندے (ناپاک) کی بہتایت (کثرت)۔
سو ڈرتے رہو اللہ سے، اے عقلمندو! شاید تمہارا بھلا ہو۔
.101 اے ایمان والو! مت پوچھو بہت چیزیں کہ اگر تم پر کھولے تو تم کو بُری لگیں۔
اور اگر پوچھو گے جس وقت قرآن اُترتا ہے تو کھولی جائیں گی۔
اللہ نے اُن سے درگذر کی ہے۔ اور اللہ بخشتا ہے تحمل والا۔

.102 ویسی باتیں پوچھ چکے ہیں ایک لوگ تم سے پہلے، پھر سویرے اُن سے منکر ہوئے۔

.103 نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حامی،
اور لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ۔ اور ان میں بہتوں کو عقل نہیں۔

.104 اور جب کہیئے ان کو آؤ اس طرف، جو اللہ نے نازل کیا، اور رسول کی طرف،
کہیں ہم کو کفایت (کافی) ہے جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔
بھلا اُنکے باپ نہ علم رکھتے ہوں کچھ اور نہ راہ جانتے تو بھی؟

.105 اے ایمان والو! تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا۔ تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بہکا، جب ہوئے تم راہ پر۔
اللہ پاس پھر جانا (لوٹنا) ہے تم سب کو، پھر وہ جتا (بتلا) دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

.106 اے ایمان والو! گواہ تمہارے اندر جب پہنچے کسی کو تم میں موت،
جب لگے وصیت کرنے، دو شخص معتبر چاہئیں تم میں سے، یا دو اور ہوں تمہارے سوا،
اگر تم نے سفر کیا ہو ملک میں، پھر پہنچے تم پر مصیبت موت کی۔ دونوں کو کھڑا کرو بعد نماز کے، وہ قسم کھائیں اللہ کی،
اگر تم کو شبہ پڑے، (تو وہ) کہیں ہم نہیں بیچتے قسم مال پر، اگرچہ کسی کو ہم سے قرابت ہو،
اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی، نہیں تو ہم گنہگار رہیں۔

.107 پھر اگر خبر ہو جائے کہ وہ دونوں حق دبا گئے گناہ سے، تو دو اور کھڑے ہوں اُنکی جگہ، کہ جنکا حق دبا ہے اُن میں جو بہت نزدیک ہیں،
پھر قسم کھائیں اللہ کی کہ ہماری گواہی تحقیق (درست) ہے اُنکی گواہی سے، اور ہم نے زیادہ نہیں کہا، نہیں تو ہم بے انصاف ہیں۔

.108 اس میں لگتا ہے کہ شہادت ادا کریں راہ پر، یا ڈریں کہ الٹی پڑے گی قسم ہماری، اُن کی قسم کے بعد
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سُن رکھو۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو۔

.109 جس دن اللہ جمع کرے گا رسول، پھر کہے گا تم کو کیا جواب دیا؟
بولیں گے ہم کو خبر نہیں۔ تو ہی ہے چھپی بات جانتا۔

110. جب کہے گا اللہ، اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! یاد کر میرا احسان اپنے اُوپر، اور اپنی ماں پر،
جب مدد کی میں نے تجھ کو روحِ پاک سے۔ تُو کلام کرتا لوگوں سے گود میں اور بڑی عمر میں۔
اور جب سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور پکی باتیں (حکمت) اور توریت اور انجیل۔
اور جب تُو بناتا مٹی سے جانور کی صورت میرے حکم سے، پھر دم (پھونک) مارتا اس میں تو ہو جاتا جانور (پرندہ) میرے حکم سے،
اور چنگا (اچھا) کرتا ماں کے پیٹ کا اندھا اور کوڑھی کو، میرے حکم سے۔ اور جب نکال کھڑے کرتا مُردے میرے حکم سے۔
اور جب روکا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے،
جب تُو لایا اُن پاس نشانیاں، تو کہنے لگے جو کافر تھے ان میں، اور کچھ نہیں یہ جادو ہے صریح (کھلا)۔

111. اور جب میں نے دل میں ڈالا حواریوں کے کہ یقین لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر۔
بولے ہم یقین لائے اور تُو گواہ رہ، کہ ہم حکم بردار ہیں۔

112. جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! تیرے رب سے ہو سکے کہ اُتارے ہم پر خوان بھرا آسمان سے؟
بولا ڈرو اللہ سے، اگر تم کو یقین ہے۔

113. بولے ہم چاہتے ہیں، کہ کھائیں اس میں سے، اور چین پائیں ہمارے دِل،
اور ہم جانیں کہ تُو نے ہم کو سچ بتایا اور رہیں ہم اس پر گواہ۔

114. بولا عیسیٰ مریم کا بیٹا، اے اللہ رب ہمارے! اتار ہم پر خوان بھرا آسمان سے،
کہ وہ دن عید رہے ہمارے پہلوں اور پچھلوں کو، اور نشانی تیری طرف سے۔
اور روزی دے ہم کو، اور تو ہے بہتر رزق دینے والا۔

115. کہا اللہ نے میں اُتاروں گا وہ خوان تم پر۔
پھر جو کوئی تم میں ناشکری کرے اس پیچھے تو میں اس کو وہ عذاب کروں گا، جو نہ کروں گا کسی کو جہان میں۔

116. اور جب کہے گا اللہ، اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! تُو نے کہا لوگوں کو؟ کہ ٹھہراؤ مجھ کو اور میری ماں کو دو معبود سوائے اللہ کے۔
بولا تُو پاک ہے، مجھ کو نہیں بن آتا کہ کہوں جو مجھ کو نہیں پہنچتا۔
اگر میں نے یہ کہا ہوگا، تو تجھ کو معلوم ہوگا۔
تُو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔
برحق تُو ہی ہے جانتا چھپی بات۔

117. میں نے نہیں کہا ان کو، مگر جو تُو نے حکم کیا کہ بندگی کرو اللہ کی، جو رب ہے میرا اور تمہارا۔
اور میں اُن سے خبردار تھا، جب تک ان میں رہا۔
پھر جب تو نے مجھے بھر (اٹھا) لیا، تو تُو ہی تھا خبر رکھتا انکی۔
اور تُو ہر چیز سے خبردار ہے۔

118. اگر تُو اُنکو عذاب کرے تو وہ بندے تیرے ہیں۔
اور اگر انکو معاف کرے تو تُو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

119. فرمایا اللہ نے یہ وہ دن ہے کہ کام آئے گا سچوں کو اُنکا سچ۔
انکو ہیں باغ، جنکے نیچے بہتی نہریں، رہا کریں اُن میں ہمیشہ۔
اللہ راضی ہوا اُن سے اور وہ راضی ہوئے اُس سے،
یہی ہے بڑی مراد ملنی۔

120. اللہ کو سلطنت ہے آسمان اور زمین کی، اور جو اُن کے بیچ ہے۔
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com